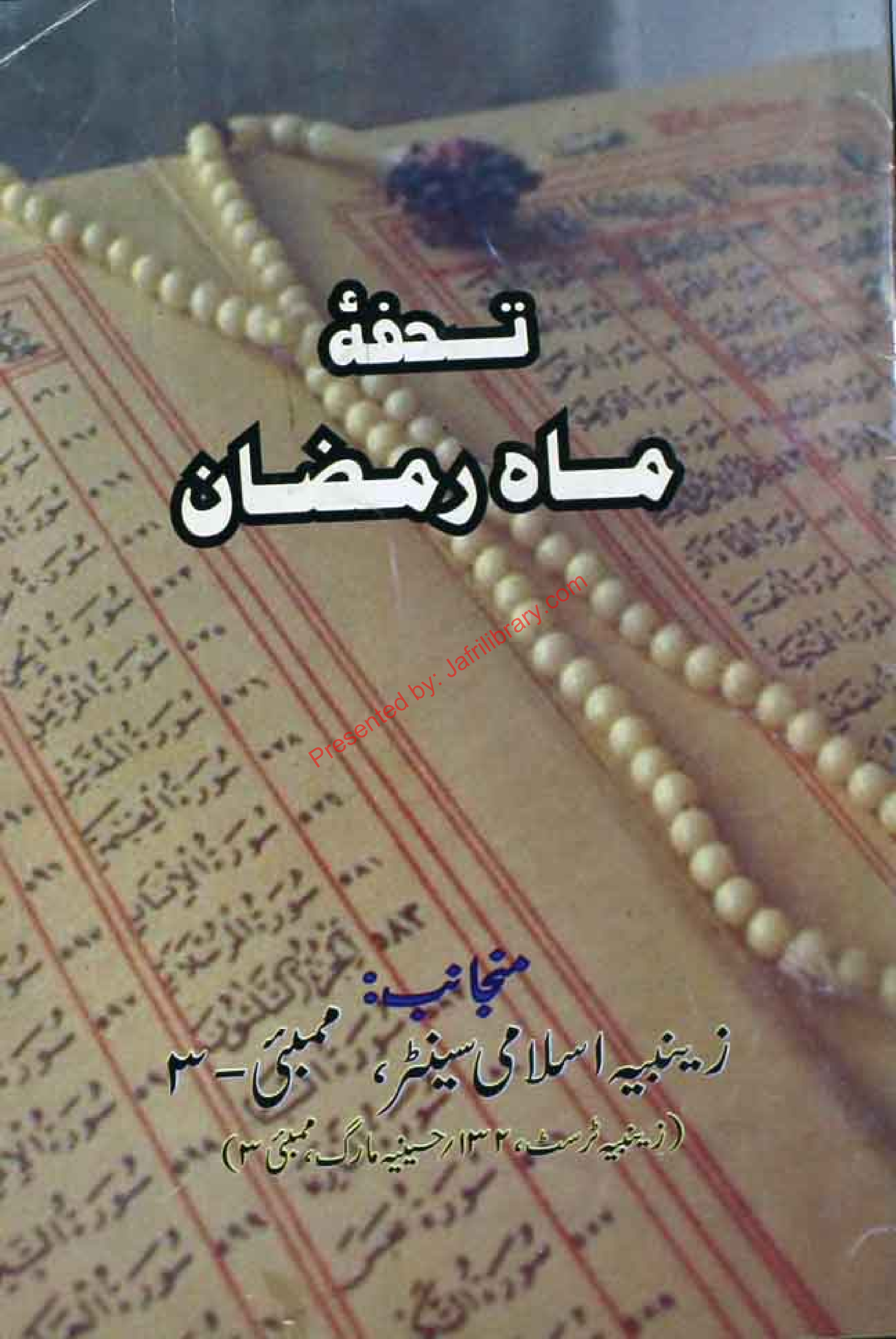

تحفۂ ماہ رمضان

منجانب:

زینبیہ اسلامی سینٹر، ممبئ - ۳

(زینبیہ ٹرسٹ، ۱۳۲/ حسینیہ مارگ، ممبئ ۳)

Presented by: Jafrilibrary.com

﴾ہماری دیگر مطبوعات﴿

مہدی یوسف زہراؑ:

اس کتابچہ میں دانشمند محترم جناب نصرت اللہ آیتی نے امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اور جناب یوسف ابن یعقوب علیہما السلام میں پائی جانے والی مشابہتوں کو اچھوتے اسلوب میں پیش کیا ہے۔ جس کا ترجمہ السید حسنین الرضوی کراروی نے سلیس اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔

صفحات: ۶۲ قیمت: ۳۰/روپیئے

ابلیس نامہ (۲ جلدی):

دانشمند محترم جناب محسن غفاری کی ابلیس کے اختیارات، وسوسے اور اس کے علاج پر مشتمل بہترین دو جلدی مجموعہ ہے جس کا سلیس اور عام فہم زبان میں السید حسنین الرضوی کراروی نے سلیس اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔

صفحات: ۴۵۶ قیمت: ۱۰۰/روپیئے

Presented by: Jafrilibrary.com

التماس ترحیم

مرحومہ امیر فاطمہ بنت امیر علی مرحوم

کی ترویح روح کے لئے ایک سورہٴ فاتحہ کی درخواست ہے۔

بسمہ تعالیٰ

ماہ مبارک رمضان کے مختصر اعمال کا یہ مجموعہ والد بزرگوار جناب سید منظور حسن رضوی صاحب مرحوم کے ایصال ثواب کی غرض سے شائع کیا جارہا ہے جن کی مشفقانہ دعاؤں سے خدائے منان نے مجھے اپنی بے پناہ نعمتوں سے نوازا ہے۔ امید ہے مؤمنین سورۂ فاتحہ سے محروم نہ فرمائیں گے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

ملتمس

ڈاکٹر سید اختر حسن رضوی

(ایم پی، راجیہ سبھا)

فہرست

۱۔روزہ کے مسائل ۱

۲۔ماہ مبارک میں شب وروز کی مختصر دعائیں ۵

۳۔اعمال شب قدر ۹

۵۔شب قدر میں امام حسینؑ کی مخصوص زیارت ۱۴

۶۔شبہائے قدر کے مخصوص اعمال ۱۶

۷۔ اعمال شب عید ۲۰

دعاوداع ماہِ رمضان المبارک

" خدایا اس ماہ رمضان کے روزوں کو میری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور اگر تیری مرضی یہی ہے تو مجھے مرحوم قرار دینا محروم قرار نہ دینا۔"

Presented by: Jafrilibrary.com

بسمہ تعالیٰ

روزہ کے مسائل

سوال : روزہ کی نیت دل میں کی جائے گی یا زبان سے دُہرانا ضروری ہے۔؟

جواب : روزہ کی نیت کا دل میں بھی دُہرانا ضروری نہیں ہے صرف روزہ رکھنے کے ارادہ کے ساتھ خدا کی خوشنودی کے لیے اذان صبح کے پہلے سے مغرب تک روزہ باطل کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرنا کافی ہے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

سوال : روزہ کی نیت کس وقت کریں۔؟

جواب : روزہ کی نیت رات میں کر لینا بہتر ہے۔ ماہ مبارک میں پہلی شب میں ہی پورے مہینہ کی نیت کی جاسکتی ہے۔ البتہ مستحبی روزہ میں اگر قبل اذان صبح سے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جس سے روزہ باطل ہوجاتا ہے تو مغرب سے پہلے تک روزہ کی نیت کرنے پر اس کا روزہ صحیح ہوگا۔ لیکن واجبی یا رمضان کے روزہ میں روزہ کا قصد ظہر سے پہلے ہونا چاہیئے بعد از ظہر کے قصد وارادہ سے واجبی روزہ ادا نہیں ہوتا۔

سوال : میں نے یہ سمجھ کر کہ پہلی رمضان ہے روزہ کی نیت کی لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ دوسری یا تیسری رمضان تھی اس کا حکم ہے۔؟

جواب : روزہ صحیح ہے اور جو واقعی تاریخ ہوگی وہ اسی میں شمار ہو جائے گا۔

سوال : ماہ مبارک کے قضا روزوں کے ہوتے ہوئے کیا مستحبی روزہ نہیں رکھا جا سکتا۔ ؟

جواب : ماہ مبارک رمضان کے قضا روزوں کی موجودگی میں مستحبی روزہ نہیں رکھا جا سکتا بلکہ اگر مستحب روزہ کی تاریخ میں رمضان کے قضا روزہ کی نیت کرے تو قضا ادا ہونے کے ساتھ ساتھ اس مخصوص تاریخ کے روزہ کا ثواب بھی مل جائے گا البتہ اگر کسی میت کا روزہ رکھنا واجب ہے یا کفارہ کے بطور روزہ واجب ہو تو اس کے ہوتے ہوئے مستحبی روزہ رکھ سکتا ہے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

سوال : روزہ کن چیزوں سے باطل ہو جاتا ہے۔ ؟

جواب : چند چیزیں روزہ کو باطل کر دیتی ہیں۔ کھانا پینا۔ جماع۔ استمناء خدا، رسول اور ائمہ طاہرینؑ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنا۔ غبار کا حلق میں پہونچانا۔ پورے سر کا پانی میں ڈبونا۔ جنابت، حیض یا نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا۔ بہنے والی چیزوں سے اینما لینا۔ قے کرنا۔

سوال : اگر ماہ مبارک میں سفر درپیش ہو تو چونکہ مسافر روزہ نہیں رکھ سکتا کیا وہ اپنے گھر سے کھا پی کر نہیں نکل سکتا۔ ؟

جواب : حدِ ترخّص تک پہونچنے سے پہلے مسافر کا عنوان حاصل نہیں ہوگا لہٰذا اس سے پہلے کھانا پینا جائز نہیں ہے اور اگر اپنے ارادہ و اختیار سے کھا لیا ہے تو پھر قضا کے ساتھ کفّارہ بھی دینا ہوگا۔

سوال : ایک روزہ کا کفّارہ کیا ہے۔؟

جواب : دو مہینہ کے روزے یا پھر ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا۔

سوال : اگر کسی شخص پر چند سال پہلے کفّارہ واجب ہوگیا تھا اب اسے دینا چاہتا ہے کیا کفّارہ کے علاوہ کوئی اور چیز بھی واجب ہے۔؟

جواب : چند سال گذر جانے کی وجہ سے کفّارہ کی مقدار میں کچھ اضافہ نہیں ہوگا البتّہ کفّارہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرنا چاہیے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

سوال : کس کس دن روزہ رکھنا حرام ہے ؟

جواب : عید، بقرعید اور اس دن جس دن یہ نہ معلوم ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا رمضان کا پہلا دن، اس دن رمضان کی پہلی قرار دے کر روزہ رکھنا حرام ہے۔

سوال : کیا حالت سفر میں روزہ نہیں رکھا جا سکتا۔؟

جواب : ایسا سفر جس میں چار رکعتی نماز دو رکعت پڑھی جائے اس میں روزہ نہیں رکھا جا سکتا لیکن اگر کسی نے نذر کی ہو کہ وہ کسی معیّن دن میں حالت سفر

میں ہی روزہ رکھے گا تو پھر اس روزہ کو سفر کی حالت میں ہی رکھنا ہوگا۔

سوال : فطرہ میں کیا کیا چیز دی جاسکتی ہے اور اس کی مقدار کتنی ہونی چاہیے ۔؟

جواب : فطرہ میں وہ غذا یا اس کی قیمت دی جاتی ہے جو اس شہر میں عام طور پر استعمال ہوتی ہو مثلاً گیہوں، چاول یا مکئی وغیرہ اور اس کی مقدار ۳ کیلو گرام ہے۔

سوال : اگر کسی کا فطرہ دوسرے شخص پر واجب ہو مثلاً مہمان کا فطرہ میزبان پر ہے اگر مہمان اپنا فطرہ خود دے دے تو کیا میزبان پر سے ساقط ہو جاتا ہے۔

جواب : میزبان پر سے ساقط نہیں ہوتا۔

Presented by: Jafrilibrary.com

بسمہ تعالیٰ

ماہ مبارک میں شب و روز کی مختصر دُعائیں

امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام نے فرمایا: پورے ماہِ مبارک میں نمازِ پنجگانہ کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِیَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِیْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِیْفَةِ وَزِیَارَةِ قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَفِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

Presented by: Jafrilibrary.com

یہ دعا بھی ہر واجبی نماز کے بعد ماہ مبارک میں پڑھنا چاہیے :-

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ مبارک میں ہر واجبی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا خدا اس کے قیامت تک کے گناہ بخش دے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ

Presented by: Jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

Presented by: Jafrilibrary.com

جو شخص ماہ مبارک رمضان کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے گا اس کے چالیس سال کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

مختصر دعائے سحر جسے پڑھنے میں بہت زیادہ ثواب ذکر ہوا ہے سحری کے وقت ضرور پڑھے۔ یَا مَفْزَعِی عِنْدَ کُرْبَتِی وَ یَا غَوْثِی عِنْدَ شِدَّتِی اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَبِکَ اسْتَغَثْتُ وَبِکَ لُذْتُ لَا اَلُوذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِی وَفَرِّجْ عَنِّی یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیرَ وَیَعْفُو عَنِ الْکَثِیرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِی وَیَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُصِیبَنِی اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِی وَرَضِّنِی مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا عُدَّتِی فِی کُرْبَتِی وَیَا صَاحِبِی فِی شِدَّتِی وَیَا وَلِیِّی فِی نِعْمَتِی وَیَا غَایَتِی فِی رَغْبَتِی اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِی وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِی وَالْمُقِیلُ عَثْرَتِی فَاغْفِرْ لِی خَطِیْئَتِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

Presented by: Jafrilibrary.com

اعمالِ شبِ قدر

ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں شب کو شبِ قدر کہا جاتا ہے جس میں پروردگار نے قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔

اس رات میں دو طرح کے اعمال ہیں۔ بعض اعمال تینوں راتوں کے لئے ہیں اور بعض انیسویں یا اکیسویں یا تیئیسویں رات کے ساتھ مخصوص ہیں

Presented by: Jafrilibrary.com

اس رات کے مشترک اعمال میں چند چیزیں شامل ہیں:

۱۔ غسل کرنا (قربۃً الی اللہ)۔

۲۔ دو رکعت نماز شبِ قدر۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔

۳۔ نماز کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

۴۔ زیارت امام حسین علیہ السلام۔

۵۔ سَو رکعت نماز شب قدر (دُو، دُو رکعت کر کے)

۶۔ عمل قرآن پہلے قرآن مجید کھول کر سامنے رکھے۔ اور یہ دُعا

پڑھے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِکِتَابِکَ الۡمُنۡزَلِ وَمَا فِیۡہِ وَفِیۡہِ اسۡمُکَ الۡاَکۡبَرُ وَاَسۡمَآئُکَ الۡحُسۡنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرۡجٰی اَنۡ تَجۡعَلَنِیۡ مِنۡ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ۔ حاجت طلب کریں

اور پھر قرآن مجید سر پر رکھ کر یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الۡقُرۡاٰنِ، وَبِحَقِّ مَنۡ اَرۡسَلۡتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤۡمِنٍ مَدَحۡتَہٗ فِیۡہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیۡھِمۡ فَلَا اَحَدَ اَعۡرَفُ بِحَقِّکَ مِنۡکَ۔

اِن کلمات کو دس دس مرتبہ دہرائیں۔

بِکَ یَا اَللّٰہُ

بِمُحَمَّدٍ

بِعَلِیٍّ

بِفَاطِمَۃَ

بِالۡحَسَنِ

بِالۡحُسَیۡنِ

Presented by: Jafrilibrary.com

بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ
بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ
بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ
بِالْحُجَّةِ

Presented by: Jafrilibrary.com

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے

مشترک اعمال میں درج ذیل دعائیں اور زیارتیں شامل ہیں:

دُعا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءًا اَشْهَدُ بِذٰالِکَ

عَلٰی نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَقِلَّةِ حِیْلَتِیْ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْجِزْ لِیْ مَا
وَعَدْتَنِیْ وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ
فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِیًا لِذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا غَافِلًا
لِاِحْسَانِکَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِنْ اِجَابَتِکَ
وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءٍ اَوْضَرَّآءٍ اَوْشِدَّةٍ اَوْرَخَآءٍ
اَوْعَافِیَةٍ اَوْبَلَآءٍ اَوْبُؤْسٍ اَوْنَعْمَآءٍ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

دعا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا ذَا الَّذِیْ
کَانَ قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ ثُمَّ خَلَقَ کُلَّ شَیْئٍ ثُمَّ یَبْقٰی
وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْئٍ یَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ
وَیَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ فِی السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی وَلَا فِی الْاَرَضِیْنَ
السُّفْلٰی وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَیْنَهُنَّ اِلٰهٌ

Presented by: Jafrilibrary.com

يُعْبَدُ غَيْرُهٗ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰی عَلٰی اِحْسَانِهٖ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا يَقْوٰی عَلٰی اِحْصَآئِهَا اِلَّا اَنْتَ۔

دُعا ۳

اِس دُعا کا مضمون سورۂ مُبارکہ دخان سے ماخوذ ہے جس کی تلاوت شبِ قدر کے مستحبات میں ہے اور اسی کے حوالے سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب شبِ قدر میں تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو مالک میرے حق میں بہترین فیصلہ اس شکل میں صادر فرمائے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ

رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ .... (اپنی حاجات طلب کریں)

زیارتِ مخصوصہ شبِ قدر

شبِ قدر میں امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ الصِّدِّیْقَۃِ الطَّاہِرَۃِ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَامَوْلاَیَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَہَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ تِلاَوَتِہٖ وَجَاہَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِہٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ اَشْہَدُ اَنَّ الَّذِیْنَ خَالَفُوْکَ وَحَارَبُوْکَ وَالَّذِیْنَ خَذَلُوْکَ وَالَّذِیْنَ قَتَلُوْکَ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی لَعَنَ اللّٰہُ

Presented by: Jafrilibrary.com

الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ. أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ، زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، لَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ٥

زیارت شہدائے کربلا (علیہم السلام)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ

أَشْهَدُ أَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى

Presented by: Jafrilibrary.com

الْاَذٰی فِی جَنْبِ اللّٰہِ وَنَصَحْتُمْ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ حَتّٰی
اَتَاکُمُ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ
تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاکُمُ اللّٰہُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِہٖ اَحْسَنَ
جَزَاءِ الْمُحْسِنِیْنَ وَجَمَعَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ فِیْ مَحَلِّ النَّعِیْمِ ہ

زیارت حضرت عباسؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ
اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتّٰی
اَتَاکَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ اللّٰہُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ۔

Presented by: Jafrilibrary.com

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال

شب قدر کے بارے میں تین
احتمالات پائے جاتے ہیں، انیسویں شب، اکیسویں شب اور تیئیسویں شب۔

اور روایات میں مشترکہ اعمال غسل نماز دو رکعت، عمل قرآن زیارت امام حسینؑ دعائے جوشن کبیر کے علاوہ ہر شب کیلئے بعض مخصوص اعمال کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور اس مقام پر انھیں اعمال کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

یہ شبِ قدر کے علاوہ وہ قیامت خیز شب ہے جس کی صبح کو مولائے کائناتؑ کے سر مبارک پر عین حالتِ نماز میں مسجد کوفہ میں ابن ملجم ملعون کے ہاتھوں ضربت لگی اور آپ اس ضربت کے زیر اثر تین دن سے زیادہ اس دنیائے فانی میں نہ رہ سکے۔

یہ اور بات ہے کہ آپ نے اس ضربت کے برداشت کرنے کو بھی اپنی زندگی کی عظیم ترین کامیابی قرار دیا ہے "فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ"

مومنین کرام کا فرض ہے کہ اعمال شبِ قدر کے ساتھ اس عظیم حادثہ کو بھی نگاہ میں رکھیں اور مولائے کائنات کے اس سانحہ کی یاد سے غافل نہ ہوں جس کے زیر اثر مسجد کوفہ کے چراغ خود بخود گل ہو گئے تھے

بہر حال اس شب کے مخصوص اعمال میں یہ چند چیزیں شامل ہیں

(۱) سو مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ"

Presented by: Jafrilibrary.com

(۲) سو مرتبہ "اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ"
(خدایا امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت کر)

اکیسویں شب کے مخصوص اعمال

(۱) ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی دعا۔

(۲) دعائے جوشنِ کبیر

(۳) ذکرِ شہادتِ امیر المومنینؑ، یہ شب امیر المومنینؑ کی شہادت کی شب اور امتِ اسلامیہ کے لیے قیامت کی رات ہے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

تیئسویں شب کے مخصوص اعمال

---

(۱) تلاوت سورہ عنکبوت و سورہ روم

(۲) تلاوت سورہ دخان

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ

(۴) دعائے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ

(۵) سوؐ رکعت نمازِ شبِ قدر (دو دو رکعت کر کے)

(۶) دعائے جوشنِ کبیر

(۷) دعائے توبہ

(۸) دعائے مکارم الاخلاق۔

(۹) رات بھر تلاوت و دعا و نماز کے ساتھ بیدار رہے۔

(۱۰) گھر کے بچوں کو اعمال کے لئے آمادہ کرنا اور اعمال میں شریک رکھنا چاہئے۔

دُعائے اِمام عصرؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ...

اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ (اپنی حاجات طلب کریں)

Presented by: Jafrilibrary.com

اعمالِ شبِ عید

عام طور سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ماہِ رمضان کے خاتمہ کے ساتھ پابندئ شریعت کا سلسلہ بھی ختم ہو جاتا ہے اور عید کا موقع گناہوں کا بہترین موقع ہوتا ہے۔ حالانکہ اسلام کا فلسفہ اس سے بالکل مختلف ہے اور امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: "انسان جس دن گناہ نہ کرے وہی دن عید کا ہے۔ عید اور گناہ دونوں کا اجتماع ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے شبِ عید اور روزِ عید بھی اعمال مقرر کر دیئے ہیں۔

Presented by: Jafrilibrary.com

اس رات میں چند اعمال وارد ہوئے ہیں:

(۱) غسل۔

(۲) نماز مغرب و عشاء کے بعد شبِ عید اور نماز صبح اور نماز عید کے بعد روزِ عید ان تکبیرات کو پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا

(۳) تکبیرات کے بعد شبِ عید اس دعا کو ہاتھ اٹھا کر پڑھیں:۔

یَاذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَاذَاالْجُوْدِ یَامُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَهٗ وَهُوَعِنْدَكَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ہ

اس کے بعد سجدہ میں جاکر سو مرتبہ کہے:۔

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ

(۴) زیارتِ امام حسین علیہ السلام۔

(۵) اِس دعا کو پڑھنا:۔

یَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ یَابَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّةِ یَاصَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِیَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَیْرِالْوَرٰی سَجِیَّةً وَّاغْفِرْلَنَا یَاذَاالْعُلٰی فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ

(۶) شبِ عید دو رکعت نماز ادا کرنا۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ یا ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد۔ نماز کے بعد سجدہ میں جاکر کہے:

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ

Presented by Jafrilibrary.com

اس کے بعد سجدہ ہی میں کہے :۔

یَاذَاالْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَاذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَامُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ ..... اپنی حاجت طلب کرے

اعمالِ روزِ عید

ماہِ مبارک کا خاتمہ انسانی زندگی کے لئے وہ عظیم مرحلہ امتحان ہوتا ہے جہاں مہینہ بھر کی زحمت و مشقت کا فیصلہ ہوتا ہے اور انسان سعادت مند یا بدبخت قرار دیا جاتا ہے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس دن کو عبادت و اطاعت الٰہی میں گزار دے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جو پورے مہینہ کی محنت و مشقت کو تباہ و برباد کر دے اور صاحبِ ایمان کا حصہ بھوک، پیاس کے علاوہ کچھ نہ قرار پائے۔

ائمہ معصومینؑ نے اس دن کیلئے چند اعمال بیان فرمائے ہیں :۔

اور انھیں اعمال کو روز عید کی علامت قرار دیا ہے جیساکہ امیر المومنین علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ جس دن اللہ کی معصیت اور نافرمانی نہ کی جائے وہی دن

عید کا دن کہا جا سکتا ہے۔ اس دن کا

پہلا عمل یہ ہے کہ نماز صبح اور نماز عید کے بعد

ان تکبیرات کو دہرائے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ نماز سے پہلے زکوٰۃ فطرہ ادا کردے جس کا وجوب شب عید ہی عائد ہو جاتا ہے اور اپنی کفالت میں رہنے والے ہر فرد صغیر و کبیر، مرد و عورت کی طرف سے تین کلو غلہ یا اس کی قیمت کسی فقیر و مسکین کو ادا کرنا واجب ہے۔

مسکین کے لئے مومن اور نیک کردار ہونا ضروری ہے اور کسی ایسے شخص کو دینا ہرگز جائز نہیں ہے جس کے بارے میں یہ خطرہ ہو کہ یہ مال زکوٰۃ کو کار بد اور فعل حرام میں صرف کردے گا۔

فطرہ جس طرح اہل خانہ کی طرف سے ادا کرنا ہوتا ہے، اسی طرح ان مہمانوں کا بھی فطرہ ادا کرنا واجب ہے جو شب عید غروب سے پہلے وارد ہوں اور واقعی مہمان ہوں، صرف افطار کر لینے سے کوئی شخص مہمان نہیں کہا جا سکتا ہے اور نہ ہوٹل میں افطار کر لینے سے مہمان، مہمان کی فہرست

Presented by Jafrilibrary.com

سے خارج ہو جاتا ہے۔

تیسرا کام غسل عید ہے جو مستحبات میں ہے اور اس کا استحباب روایات سے ثابت ہے، لہذا اس غسل سے بھی نماز عید ادا کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے

چوتھا کام نماز عید سے قبل کوئی چیز کھا لینا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آج روزہ نہیں ہے اور مسلمان عادت کا بندہ نہیں ہے کہ ایک مہینہ تک نہیں کھایا ہے لہذا آج بھی دل گوارا نہیں کر رہا ہے کہ دل کی اطاعت اسلام نہیں ہے۔ خدائے دل کے احکام کی پابندی کا نام اسلام ہے۔

پانچواں کام نماز عید الفطر ہے۔

یہ نماز دو رکعت ہے اور زمانہ غیبت امام علیہ السلام میں مستحبات میں ہے نماز عید فرادیٰ بھی ادا کیا جا سکتا ہے اور با جماعت بھی۔

اس نماز میں اذان و اقامت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ صرف الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہہ کر لوگوں کو جماعت کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

Presented by Jafrilibrary.com

نمازِ عید میں کسی خاص سورہ یا دعائے قنوت کی شرط نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سُورَہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى پڑھے اور دوسری رکعت میں سُورَہ حمد کے بعد سُورَہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا کی تلاوت کرے۔ کوئی دوسرا سورہ بھی پڑھ سکتا ہے۔

واضح رہے کہ بعض حضرات وضحیٰھا میں ضی پر تشدید لگا دیتے ہیں جو قطعاً غلط ہے اور اس طرح نماز بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا ان باتوں کا مکمل لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ● الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ● وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ● وَالَّذِىْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ● فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ● سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ● اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ● وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ● فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ● سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ● وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ● الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ● ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ●

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ
فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا
لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Presented by: Jafrilibrary.com

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ
تَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ
خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ
۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْیٰهَا • فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۵ فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا • وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا •

اس نماز کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں پہلی رکعت میں پانچ قنوت ہیں اور دوسری رکعت میں چار قنوت ہیں۔ قنوت کی کوئی خاص دعا نہیں ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

دعائے قنوت نماز عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

ذُخْرًا وَكَرَامَةً وَشَرَفًا وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ

Presented by: Jafrilibrary.com

چھٹا کام دعائے ندبہ پڑھے۔ جس کی روایت خود امام عصر علیہ السلام سے کی گئی ہے اور جس میں دورِ غیبت میں غیبتِ امام علیہ السلام کے تاثرات کے تذکرہ کے ساتھ ظہورِ امام علیہ السلام کی دعا کی تعلیم دی گئی ہے۔

مقصد یہ ہے کہ انسان عید کی مسرت میں اپنے زمانہ کے امام سے غافل نہ ہو جائے اور اس درد و رنج کا احساس کرے جو غیبت امام علیہ السلام کی بنا پر ایک مخلص چاہنے والے کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔

ساتواں کام زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے جو

اس شکر گزاری کا اظہار ہے کہ اگر آج اسلام میں یہ آثار باقی رہ گئے ہیں تو یہ صرف امام حسین علیہ السلام کی قربانی کا اثر ہے۔ ورنہ نہ ماہ رمضان کے روزے رہ جاتے اور نہ شبہائے رمضان کی تلاوت و نماز اور سارا اسلام نذرِ طاق نسیاں ہو جاتا۔ جیسا کہ روایات میں وارد ہوا ہے کہ راہ شام میں ہاتف غیبی کی یہ آواز سنی گئی کہ پروردگار اس قوم کو صحیح عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی توفیق نہ دے جس نے فرزند رسولؐ کے قتل ہی کو عید بنا لیا تھا۔

رب کریم اس قوم جفا کار سے نفرت اور آل محمدؐ سے واقعی محبت کی توفیق عنایت فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

Presented by Jafrilibrary.com

نماز شب

نماز شب کا وقت نصف شب کے بعد سے طلوع فجر تک ہے۔ لیکن یہ نماز قضا بھی بجالائی جاسکتی ہے اور اگر آنکھ نہ کھلنے کا خوف ہو تو نصف شب سے پہلے بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ اگرچہ طلوع فجر سے جس قدر قریب تر بجالائی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔

نماز شب آٹھ رکعت ہے۔ نماز صبح کی طرح دو دو رکعت کرکے بجالائی جائے گی۔ دو رکعت نماز شفع ہے یہ بھی نماز صبح کی مانند ہے۔ البتہ اس میں قنوت نہیں ہے اور ایک رکعت نماز وتر ہے بس ایک رکعت میں سورہ حمد اور دوسرے سورہ کے بعد وہ دعائیں پڑھنا زیادہ بہتر ہے جو ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہیں۔ اس کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سات مرتبہ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ کہے اور پھر چالیس مومنین کے لئے دعائے مغفرت کرے۔ مثلاً اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِـ ۔۔۔ اور پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوُ۔

واضح رہے کہ نماز وتر کے قنوت میں ان چیزوں کا پڑھنا ضروری نہیں ہے البتہ اگر پڑھے تو بہتر ہے اور اجر و ثواب میں اضافہ کا سبب ہے۔

Presented by: Jafrilibrary.com

﴿ہماری دیگر مطبوعات﴾

کربلا ڈکشنری: کربلا کے واقعہ میں شریک ہونے والے افراد نیز مقامات کے نام، مجالس عزا، جلوس اور عزاداری کے مراسم میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی کا مجموعہ، جس کا ترجمہ حجۃ الاسلام مولانا کمیل اصغر زیدی صاحب نے اردو میں کیا ہے۔

صفحات:۱۶۰ قیمت:۴۰/روپے

فلسفۂ غیبت: حضرت حجۃ ابن الحسن العسکری (عج) کی ولادت، امامت، غیبت اور ان کے بارہ میں طرح طرح کے اعتراضات کے جوابات اور تحلیلی جائزوں پر مشتمل مختصر مجموعہ جو دانشمند محترم جناب محمد صالحی آذری کی قلمی کاوش ہے۔ جس کا ترجمہ خادم حضرت حجتؑ جناب مولانا سید غلام حسنین کراروی طاب ثراہ نے سلیس اور عام فہم زبان میں کیا تھا۔ صفحات:۱۰۶ قیمت:صرف ۳۰/روپے

Presented by: Jafrilibrary.com

عقائد ائمہ طاہرین کی نظر میں: عقائد کے موضوع پر معصومینؑ کی گفتگو اور استدلال کا نفیس مجموعہ ہے جس کی تالیف آیۃ اللہ محمدی ری شہری نے فرمائی اور ترجمہ السید حسنین الرضوی کراروی نے کیا ہے۔ صفحات:۱۶۰، قیمت: [illegible]

ہماری مطبوعات درج ذیل پتہ سے طلب کریں:

زینبیہ اسلامی سینٹر، ۱۳۲/۲ حسینیہ مارگ، ممبئی-۳۔

فون: ۲۳۴۱۳۲۲۷/ ۲۳۴۶۱۰۱۹-۰۲۲

جشن ولایت مرتضوی ؑ

(جشن غدیر)

اپنی دیرینہ روایات کے مطابق اس سال بھی یہ عظیم الشان جشن انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ جس میں علماء و دانشوران قوم کے خطاب نیز زینبیہ ایوارڈ سے ہونہار فرزندان ملت کو نوازنے کے علاوہ ملک و غیر ملک کے نامور شعراء بارگاہ امامت میں نذرانہ عقیدت پیش فرمائیں گے۔

نوٹ: چند مشہور پاکستانی شعراء کی آمد متوقع ہے

تاریخ: ۲۹/ جنوری ۲۰۰۰ء سنیچر، وقت ۹/ بجے شب

مقام: زینبیہ امام باڑہ، حسینیہ مارگ ممبئی - ۳

فون: ۲۳۴۶۱۰۱۹ / ۲۳۴۱۳۴۲۷۔

الداعی: زینبیہ ٹرسٹ، حسینیہ مارگ، ممبئی ۳

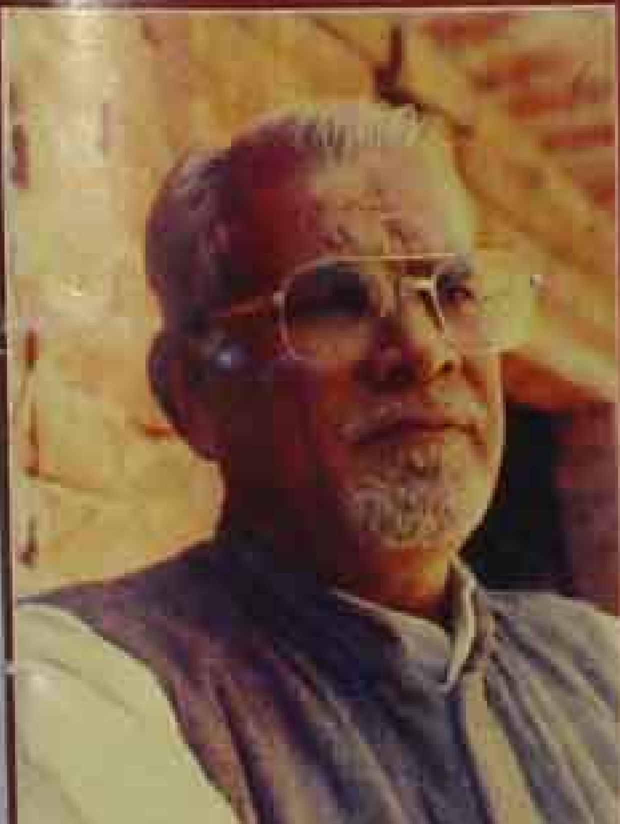

مجلس ترحیم

برائے ایصال ثواب

خادم انجمن مرحوم السید غلام حسنین کراروی طاب ثراہ

۲۲/ اکتوبر ۲۰۰۲ء بروز جمعہ ٹھیک ۵ بجے شام

مقام: زینبیہ امام باڑہ، حسینیہ مارگ، ممبئی - ۳